

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسکی نمایاں خصوصیات بیان کریں؟

لغوی معنی :-

اسلام سنایا ہے "سلم" سے۔ عربی زبان میں جس چیز میں نفعی سلم آئیگا اُسے امن و سلامتی کہتے ہیں۔ اسلام کا ایک دوسرا معنی ہے اطاعت و فرمانبرداری اور اسکو پسند کرنا اور نہ کرنا نفعی کہا جاتا ہے۔

اصطلاحی معنی :-

اصطلاح میں اسلام اُسے معنی ہیں۔ اللہ کی اطاعت کرنے کی پوری امن میں داخل ہو جانا۔ جب ہم اپنی خواہشات کو اللہ کے صوفی کے تابع کر دیں وہی اسلام ہے۔

شرعی معنی :-

اپنی صوفی سے، اپنی رضامندی سے اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنا۔

حضرت ابراہیمؑ نے اپنی رضامندی سے اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرنے کی پوری اپنے پیشے حضرت اسماعیلؑ کی ذبح کرنے کا فیصلہ کیا۔

"دین کے معاملے میں کوئی چیز نہیں ہے (سورۃ البقرہ 2:256) ایک اور جگہ ارشاد فرمایا :-

کلم دینکم وحی دین (کافرون 109:06)

"تمہارے پیشے تمہارا دین اور تمہارا پیشے تمہارا دین ہے"

تعارف اسلام (حمید اللہ)

اسلام ایک توصیفی دین ہے جو حضرت محمدؐ کے ذریعے ہمیں ملا ہے۔ ایک فرا کا تصور ہے لیکن اسکا پہنچنا ہمیں حضرت محمدؐ کے ذریعے ملے اسکا نام اسلام ہے۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات :-

1- توحید

توحید اسلام میں مرکزی حیثیت کی حامل ہے کلمہ کا پہلا بندہ ہے توحید ہے۔ دین اسلام یوں کا یوں توحید کے گرد ہی گھومتا ہے۔ علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب (سیرت النبی) میں لکھتے ہیں۔
 ”توحید اسلام کا پہلا مضمون ہے۔“

اسلام ایک تعلق کی طرح ہے اور اس قلعے کا دروازہ توحید ہے۔ (حریٹ)

توحید اسلام کے تمام ارکان میں سے پہلا بنیادی رکن ہے۔ تمام عقائد، عبادات اور رواج اور نظام ایک اللہ کی وحدانیت پر مبنی ہیں۔

2- رسولؐ میں ایمان لانا :-

توحید کے بعد دوسرا بنیادی پہلو حضرت محمدؐ میں ایمان لانا اور انہیں خاتم النبیین ماننا ضروری ہے۔ کلمہ کا دوسرا حصہ (محمدؐ میں ایمان لانا 33:40)۔

جب ہم ختم نبوت پر ایمان لے آتے ہیں تو سنت نبویؐ پر عمل کرتے ہیں۔

حضرت محمدؐ تم میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں

اور آپؐ خاتم النبیین ہیں۔ (سورۃ ام اب 33:40)

آپؐ کی سنت پر عمل کر کے ہم زندگی گزارنے کے اصول سیکھتے ہیں۔

”بے شک صحیح انسانیت کیلئے معلم بنا کر

طہیر کیا ہے۔“

بہتر صرف وہی بات سکھانا ہے جسکا اسکو علم دیا جاتا ہے۔ وہ خود سے کوئی بات نہیں کرتا۔

(انجیم 3-4: 53)

دنیا اور آخرت کی فلاح پانے کیلئے آپ کی سنت پر عمل کرنا ضروری ہے۔

3- اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے :-

اسلام ہمیں زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے جسے وہ انفرادی زندگی پر یا اجتماعی۔

اسلام انسان کی پیدائش سے لے کر اسکے ہر ہونے تک اسکو ہدایت و رہنمائی فراہم کرتا ہے اسلام ہمارے کردار کی تشکیل کرتا ہے۔

اسلام تعلیم کی اہمیت پر کافی زور دیتا ہے "علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر فرض ہے" (حدیث)

اسلام ہمیں ذریعہ معاش کے طریقے بھی بتاتا ہے کہ

کسے ہم حلال طریقے سے رزق کما سکتے ہیں۔

اسلام میں حلال طریقے سے رزق کمانا بھی عبادت ہے۔

اسلام ہمیں خاندانی زندگی کے بارے میں بھی رہنمائی

فراہم کرتا ہے۔ والدین اور اولاد کے حقوق و فرائض

کو واضح طریقے سے بیان کرتا ہے۔

سماجی نظام (ہمسایوں کے حقوق و فرائض) رشتہ داروں

کے حقوق کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

اسلام ہمارے کردار کی تشکیل کرتا ہے۔

سب سے پہلے اچھے اخلاقی اور کردار کا مظاہرہ کرنا

4 اسلام اور انسانیت :-

اسلام ہمیں تمام لوگوں کے ساتھ محبت اور بھلائی کا رویہ رکھنے کی تلقین کرتا ہے۔ اسلام بھلائی چاہے اور براہی کی تلقین کرتا ہے۔

”اور تمام مسلمان آپس میں بھلائی بھلائی ہیں“

اسلام ہمیں برداشت اور صبر و تحمل کی تلقین کرتا ہے۔ اسلام میں انسانی حقوق سے لے کر جانوروں کے حقوق حتیٰ کہ ماحولیاتی تحفظ کیلئے کام کرنے کو بھی انسانیت کہا گیا ہے۔

5- آسان دین :-

اسلام ایک آسان دین ہے۔ اسکی تعلیمات میں کوئی انہام و پیچیدگی نہیں ہے۔ اسلام میں اس بات کا اقرار ہے کہ اللہ واحد ہے اور اسے سوا کوئی شریک نہیں۔ اسلام نے اللہ تعالیٰ کی جو صفات بیان کی ہیں۔ ان کا موازنہ اگر یہودیت اور عیسائیت سے میں بیان کی گئی صفات الہیہ سے کریں تو انرا پتہ چلے گا کہ زیادہ وضاحت اور جامعیت کہاں ہے۔

5- مکمل کتاب کا حامل دین :-

اسلام ایک مکمل کتاب کا حامل دین ہے۔ وہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں جسکا تعارف اللہ تعالیٰ نے دہل کر دیا ہے۔

”یہ وہ کتاب ہے جسکے کتاب الہی پونہ میں کوئی شک نہیں“ (الم آں)

-7 عملی دین :-

اسلام ایک عملی دین ہے جو بیک وقت مادی اور
روحانی دونوں فوجیوں کا ضامن ہے۔ دعائے رسول ہے
” اے اللہ میں تجھ سے تفسیح دینے والا اور علم اور مقبول
علم طلب کرتا ہوں “

بعض لوگوں نے یہ دیکھ کر کہ اسلام نے توکل کی
تعلیم دی ہے سب سے پہلے اسلام عمل کے ضامن دین ہے
یہ غلط فہمی اس لئے نہیں بلوئی کیونکہ توکل کے معنی
نہیں سمجھے گئے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

” بے شک انسان کیلئے وہی ہے جسکی اس نے کوشش کی
اور وہ بے شک وہ اپنی کوشش ضرور دیکھے گا “ (النجمہ ۳۹-۴۰)
یہی ان آیات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام علم اور عمل
دونوں کی طرف متوجہ کرتا ہے۔

-8 افوت پر مبنی دین :-

اسلام کا ایک نمائندہ پہلو افوت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
صحبہ سے اسلام میں داخل ہونے والوں میں جو
افوت قائم ہوئی وہ اسی برتر و اعلیٰ ہے جسکی
مثال تاریخ میں تلاش کرنا ممکن نہیں۔
بقول علامہ اقبال :-

افوت اسلو کرتے ہیں صحبہ کانتا جو کابل میں
پندروستان کا ہر پتھر و جواں بے تاب ہو جائے

-9 قوموں سے بلا لڑ دین :-

دنیا میں یہ قومیں تمام مزارب اور ممالک پر حکمران

یہ حکیمان رہی ہیں کہیں اسلام ان تمام امتیازات کو
مٹا کر سنگزور اور طاقتور کو اپنی سطح پر کھنکھاتا
کرنا ہے۔ اسلام ہمیں مساوات اور برابری کا
حکم دیتا ہے اور قومیت سے تمام امتیازات
کو ایسے ہیٹھ ڈال دیتا ہے، خطہ، جگہ، الوعاء کے موقع
پر آج سے نہ ارشاد فرمایا:

”کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی
پر، کسی گائے کو کسی گودے پر اور کسی گودے
کو کسی گائے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں
سوائے تقویٰ کے“

اسلام میں اگر کسی کو کوئی بلند مرتبہ ملا ہے تو
وہ صرف تقویٰ کی بنیاد پر اسلام باقی تمام
امتیازات کو ختم کرتا ہے۔

10- محبت تقسیم کرنے والا دین :-

اسلام کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ محبت
تقسیم کرنے والا دین ہے۔ اسلام نے ہمیشہ محبت و
امن کا پیغام دیا ہے اور ہر قسم کے لڑائی جھگڑے
اور فساد سے منع فرمایا ہے۔ حدیث اشرف میں
ہے کہ ایک عورت نے نبی سے پوچھا تھا:

”کیا اللہ کا پیار اپنے بندوں کے ساتھ اس پیار
سے زیادہ نہیں جو آپ مال کو اپنے زکوں سے
لوٹا ہے“

آج سے فرمایا یہ بات بالکل درست ہے۔ اسی طرح ایک اور
حدیث ہے۔

”اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے ستر صاف سے زیادہ
پیار کرتا ہے“

اسی طرح اللہ تعالیٰ کا دین اسلام بھی ایک دوسرے
کے ساتھ محبت سے رہنے کی تلقین کرتا ہے۔ اور
ایک دوسرے کیلئے ہمدردی کا جذبہ رکھنے کو
بھی کہتا ہے۔

11۔ سماجی انصاف کا حاصل دین :-

اسلام کا ایک واضح پہلو یہ ہے کہ اس نے حقیقی سماجی
انصاف اور حقیقی جمہوریت کے قیام کیلئے
حکومت کا ایک ممتاز نظام بنایا۔ جس کے نتیجے
میں سب کو آزادی ملی اور ظلم و ستم کا
خاتمہ ہوا۔ اس نظام حکومت کے خواہش کو جو
قومیں آج بھی اختیار کئے ہوئے ہیں سکون سے
زندگی گزار رہی ہیں۔

12۔ عالمگیریت :-

اسلام ایک عالمی دین ہے۔ یہ کسی جغرافیہ سے متعلق
نہیں محدود نہیں ہے۔ نہ کسی خاص نسل اور زمانہ کیلئے
محدود ہے۔ یہ ہر زمان و مکان کیلئے ہے اس میں
رنگ، نسل اور قبیلے کی اہمیت نہیں۔ جس طرح
اسلام عالمگیر دین ہے اسی طرح ختم نبوت بھی عالمگیریت
کی حاصل ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”اے نبی! ہے ارشاد فرمائیں! اے لوگو! میں تم سب کی
طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں“

Date _____

Day **M T W T F S**

خلاصہ :-
ان تمام پہلوؤں کو واضح رکھتے ہوئے ہم بات واضح
ہو گئی ہے کہ اسلام کے سوا انسانیت کے پاس کوئی
دوسرا راستہ نہیں ہے۔ اسلام کی خصوصیات کو اختیار
کرنے دنیا حقیقی طور پر امن اور سلامتی کے ساتھ
رہ سکتی ہے۔ اسلام اٹھ مقامی کی طرف سے عالمی
ایمانی دین ہے اس میں کسی قسم کی علاقائی نہیں بلکہ
ہر ایک عالمگیر دین ہے۔